# عقیقہ میں بیمار جانور ذبح کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

بیمار جانور جسے بخار ہے اور وہ مرنے کے قریب ہے، کیا اسے عقیقے میں ذبح کرسکتے ہیں؟ اور کیا اس طرح عقیقہ ہوجائے گا؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عقیقے کے جانور کے لیے وہی شرائط ہیں، جو قربانی کے جانور کے لیے ضروری ہیں لہذا اگر جانور ایسا بیمار ہو کہ جس کی بیماری ظاہر ہو، تو ایسے جانور کو ذبح کرنے سے عقیقہ ادا نہیں ہوگا۔ العقود الدریۃ میں ہے "و حکمها کأحكام الأضحية" ترجمہ: عقیقے کا حکم، قربانی کے احکام کی طرح ہے۔ (العقود الدریۃ، کتاب الذبائح، ج 02، ص 213، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "عقیقہ کا جانور انھیں شرائط کے ساتھ ہونا چاہیے جیسا قربانی کے لیے ہوتا ہے۔" (بہار شریعت، ج 3، حصہ 15، ص 357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

یہ شرط کہ جانور ایسا بیمار نہ ہو جس کی بیماری واضح ہو، اس کے متعلق در مختار میں ہے "(لا بالعمياء و العوراء والعجفاء) المهزولة التي لا مخ في عظامها (والعرجاء التي لا تمشي إلى المنسك) أي المذبح، والمريضة البين مرضها" ترجمہ: اندھے، کانے، ایسے کمزور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا، ایسا لنگڑا جو قربان گاہ تک نہ چل کر جاسکے، ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو، ان جانوروں کی قربانی نہیں ہوسکتی۔ (در مختار مع رد المحتار، کتاب الاضحیۃ، ج 6، ص 323، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے : ”اتنا لاغر جس کی ہڈیوں میں مغز نہ ہو اور لنگڑا جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے نہ جاسکے اور اتنا بیمار جس کی بیماری ظاہر ہو اور جس کے کان یا دم یا چکی کٹے ہوں یعنی وہ عضو تہائی سے زیادہ کٹا ہو ان سب کی قربانی ناجائز ہے ۔“ (بہار شریعت، ج3، حصہ 15، ص 341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3816

تاریخ اجراء: 12 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/10 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net